سوال

(331)طلوع فجر سے پہلے پاک ہونے والی اور نماز فجر کے بعد غسل کرنے والی عورت کے روزے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب حائضہ عورت پاک ہوکر نماز فجر کے بعد غسل کرے، نماز پڑھے اوراس دن کا روزہ مکمل کرے تو کیا اس پر اس دن کے روزے کی قضا کرنا واجب ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب حائضہ طلوع فجر سے پہلے پاک ہوجائے چاہے ایک منٹ پہلے ہی سہی مگر اسے اپنی طہارت کا یقین ہوتو اگر ایسا رمضان میں ہوا ہے تو اس پر روزہ رکھنا لازم ہوگا،اس کا اس دن کا روزہ صحیح ہوگا اور اس پر اس دن کی قضا کرنا لازم نہیں ہوگا کیونکہ اس نے پاکی کی حالت میں روزہ رکھا ہے اور غسل اگرچہ اس نے طلوع فجر کے بعد کیا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے،جس طرح آدمی جماع یا احتلام سے جنبی ہو اور سحری کھا کر طلوع فجر کے بعد غسل کرے تو اس کا یہ روزہ صحیح ہوگا۔

اس مناسبت سے میں ایک اور امر سے خبر دار کرنا پسند کرتا ہوں وہ یہ کہ جب عورتوں کو حیض آتا ہے اور انھوں نے اس دن کا روزہ رکھا ہوتا ہے پس بعض عورتیں یہ گمان کرتی ہیں کہ جب ان کو افطاری کے بعد عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے حیض آئے تو اس دن کا روزہ فاسد ہوجاتا ہے،اس کی کوئی دلیل نہیں ہے بلکہ جب غروب آفتاب کے بعد حیض آئے،چاہے ایک لحظہ بعد ہی سہی تو اس کا روزہ مکمل اور صحیح ہوگا۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 290

محدث فتویٰ